سوال

(219) نفاس والی عورت چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائے تو نماز پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت اپنے نفاس سے چالیس دنوں سے پہلے ہی پاک ہو جائے تو اس کے ساتھ مباشرت کا کیا حکم ہے، مثلاً اگر وہ ولادت سے ایک ماہ بعد پاک ہو جاتی ہے اور نماز روزہ شروع کر دیتی ہے تو کیا شوہر اس سے قرابت کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت کے کئی احوال ہیں:

ہاں، جائز ہے۔ تاہم علماء کہتے ہیں کہ چالیس دن پورے ہونے سے پہلے قربت کرنا مکروہ تنزیہی ہے (یعنی پرہیز بہتر ہے) بہر حال اگر یہ عمل ہو جائے تو شرعا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور مکروہ تنزیہی میں وجہ یہ بتاتے ہیں کہ چونکہ وہ ابھی ابھی ولادت کے عمل سے گزری ہے اور اس کا جسم ابھی کامل طور پر اس قابل نہیں ہے حتیٰ کہ چالیس دن پورے ہو جائیں۔ تاہم اگر یہ عمل ہو جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہو گا بشرطیکہ وہ پاک ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 218

محدث فتویٰ